© rasailojaraid.com

(13)   مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی 'فضلاء حقانیہ کے علمی' ادبی' تحریری' تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں ۔۔ علم و ادب' تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف' خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' رکن القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالغنی حقانی

پیدائش و شجرۂ نسب : آپ افغانستان کے صوبہ لوگر ضلع برک گاؤں اڑوند قبیلہ وردگ میں ۱۳۴۵ھ ش کو ایک علمی گھرانہ میں پیدا ہوئے۔ شجرۂ نسب یہ ہے: مولانا عبدالغنی بن مولانا عبدالرزاق بن مولانا قاری عبدالحمید بن مولانا فیض محمد ...... الخ۔

ابتدائی تعلیم و تربیت : مولانا کے والد مکرم چونکہ آپ کے بچپن ہی میں وفات پاگئے تھے، اس لئے آپ کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے فرائض آپ کی والدہ محترمہ نے انجام دی۔ ناظرۂ قرآن، خلاصہ، پنج کتاب، قدوری، کنز، صرف بھائی وغیرہ کتابیں روسی انقلاب سے پہلے پڑھیں۔ روسی انقلاب کے بعد پاکستان کے صوبہ سرحد میں تشریف لائے اور یہاں جامعہ اسلامیہ زرگری، جامعہ منہاج العلوم اور جامعہ اسلامیہ محمدیہ چراٹ میں شیخ الحدیث مولانا عبدالقدوس جانؒ، شیخ الحدیث مولانا محمد نعیمؒ، مولانا نور محمد ثاقب اور مولانا سید قریش ؒ سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ موقوف علیہ بھی ان ہی اساتذہ سے پڑھا۔

دورۂ حدیث اور سندِ فراغت : دورۂ حدیث کے لئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کو منتخب کیا۔ ۱۹۹۱ء میں سند فراغت حاصل کی۔ دارالعلوم حقانیہ کے امتحان میں موصوف نے اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اور مجاہدین کے سربراہان جو دارالعلوم کے سالانہ جلسہ میں شریک تھے، مولانا نصر اللہ منصور شہیدؒ اور مولانا صبغت اللہ مجددی کے ہاتھوں سے قیمتی کتابوں کا انعام وصول کیا۔

درس و تدریس اور جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ کا سنگِ بنیاد : فراغت کے بعد دارالعلوم نعمانیہ خاکی کیمپ میں چار سال تدریس کی خدمت انجام دی۔ دو سال جامعہ اسلامیہ محمدیہ چراٹ میں پڑھاتے رہے اور ایک سال جامعہ

© rasailojaraid.com